۲۶۔ خطوط

پہلی بات: خط دور دراز علاقوں میں رہنے والے رشتے داروں سے ملاقات کا ایک ذریعہ ہے۔ چار جملے لکھ کر ہم اپنی خیریت سے انھیں آگاہ کر سکتے ہیں اور ان کی جانب سے آئے ہوئے خط سے ہمیں وہاں کے حالات کا علم ہو جاتا ہے۔ آج اگرچہ برقی مراسلت نے خط نگاری کی روایت پر اثر ڈالا ہے مگر اس کی اہمیت میں کوئی فرق نہیں آیا۔ یہی وجہ ہے کہ خط کے آنے سے آج بھی خوشی کا ویسا ہی اظہار کیا جاتا ہے جیسا گزشتہ زمانے میں کیا جاتا تھا۔ ٹیلی فون اور موبائل کا چلن عام ہونے کے باوجود آج بھی خط کا انتظار کیا جاتا ہے۔ خط نگاری کا چلن پہلے زمانے میں اتنا تھا کہ اس نے ایک فن کی صورت اختیار کر لی تھی۔ ذیل کے سبق میں اُردو کے دو اہم ادیبوں کے خطوط دیے گئے ہیں جو خطوط نگاری کا اچھا نمونہ پیش کرتے ہیں۔

جان پہچان: ڈپٹی نذیر احمد سرسیّد کے ساتھیوں میں سے تھے۔ وہ ۱۸۳۶ء میں بجنور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم انھوں نے گھر پر حاصل کی پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے دہلی گئے۔ وہ پہلے مدرّس پھر محکمۂ تعلیمات میں ڈپٹی انسپکٹر ہوئے۔ انھوں نے ہندوستانی قانون کا ترجمہ کیا۔ اس وقت کے گورنر نے خوش ہو کر انھیں ڈپٹی کلکٹر بنا دیا۔ نذیر احمد اُردو کے پہلے ناول نگار کہلاتے ہیں۔ اپنے ناولوں میں انھوں نے ہندوستانی مسلمانوں کے معاشرے کی اصلاح پر خوب لکھا ہے۔ وہ عورتوں کی تعلیم کے بہت حامی تھے۔ ’مراۃ العروس، بنات النعش، توبۃ النصوح‘ اور ’ابن الوقت‘ ان کے مشہور ناول ہیں۔ انھوں نے قرآن کا ترجمہ بھی کیا ہے۔

ڈپٹی نذیر احمد کا خط نواب سیّد علی حسن خان بہادر کے نام

جنابِ عالی !

السّلام علیکم

آپ کو شاید معلوم ہے کہ میں نے بڑی محنت سے قرآن مجید کا اُردو ترجمہ کیا ہے۔ مجھ کو اس کے لیے تین برس محنتِ شاقّہ اُٹھانی پڑی تھی اور موجودہ تراجم، تفاسیر اور احادیث سے مطابق کرنے کے لیے مولویوں کا اسٹاف رکھنا پڑا ہے، تب کہیں جا کر یہ ترجمہ میرے نزدیک بامحاورہ، سلیس، مستند اور موجودہ تراجم سے بہت بہتر ہوا ہے۔ .... پہلے آپ دیکھ دِکھا کر اچھی طرح اطمینان حاصل کر لیجیے کہ آیا واقعی میں یہ ترجمہ موجودہ تراجم سے بہتر ہے یا نہیں اور آپ کے نزدیک بہتر ثابت ہو تو آپ اس کی سرپرستی کیجیے۔ کیوں کہ اس کی اشاعت میں مدد دینا گویا اغراضِ رسالت کی تکمیل کرنا ہے بلکہ اگر آپ کر سکیں تو اس ترجمے کی کیفیت کو سرکار کے گوش گزار کریں اور ان سے سرپرستی کی تحریک فرمائیں۔ ترجمہ کے حجم اور سوادِ خط اور چھاپے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ قیمت جو قرار دی گئی ہے اس میں کوئی ذاتی مفاد مضمر نہیں۔

میرٹھ میں آپ سے تفصیلی ملاقات نہ ہونے کا افسوس باقی رہ گیا۔ ترجمہ تو ہدیتہً آپ کی خدمت میں روانہ کیا گیا ہے۔

فقط

خاکسار نذیر احمد

۸؍جنوری ۱۸۹۷ء

اکبرؔ الہ آبادی کا خط مولوی بشیر الدین صاحب ابن ڈپٹی نذیر احمد کے نام

جناب ایڈیٹر صاحب!

جناب مولوی نذیر احمد صاحب دہلوی نے قرآن مجید کا جو بامحاورہ اُردو ترجمہ شائع کیا ہے وہ درحقیقت نہایت عمدہ بلکہ لاجواب ہے۔ اس سے بہتر خدمت اسلام کی، اس زمانے میں ذہن میں نہیں آسکتی۔ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ ان کے علم و قابلیت سے قوم کو بہت فائدہ پہنچا اور بہت فائدہ پہنچنے کی اُمید ہے۔

بعض مقامات پر مجھ کو شبہ پیدا ہوا ہے۔ یا تو میرا شبہ بے جا ہے اور ایسا ہونا کچھ بعید نہیں کیوں کہ بغیر علم کی روشنی کے محض عقل و قیاس کو اس منزل میں کہاں تک رسائی ہوسکتی ہے یا فی الواقع ترجمے میں کچھ غلطی ہوگئی۔ ایسا ہونا بھی کچھ بعید نہیں کیوں کہ مولوی صاحب کے مددگار اور بزرگ وار بھی تھے۔ شاید کسی نے غلطی کی اور نظرِ ثانی میں اس پر نگاہ نہ پڑی۔ اتنے بڑے عظیم الشان قانونِ فطرت کے ترجمے میں اگر کہیں دو چار لفظوں پر نظر نہ پڑی تو کچھ تعجب نہیں۔ اب میں ایک شبہ بیان کرتا ہوں۔ سورۂ والتّین کا ترجمہ حسب ذیل کیا گیا ہے: ''ہم نے انسان کو بہتر سے بہتر ساخت کا پیدا کیا۔ پھر ہم اس کو (بوڑھا کرکے) کمتر سے کمتر مخلوق کے درجے میں لوٹا لائے۔''

بریکٹ میں جو الفاظ توضیح کے لیے بڑھائے گئے ہیں اس کی صحت میں مجھ کو شبہ ہے۔ درحقیقت ترجمہ غلط نہیں ہے معنی میں شاید غلطی ہوئی..... اگر میرا خیال صحیح تسلیم کیا جائے تو آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح چاہیے۔

سیّد اکبر حسین

از الہ آباد

معنی و اشارات

محنتِ شاقہ	-	کڑی محنت
تراجم	-	ترجمہ کی جمع
تفاسیر	-	تفسیر کی جمع
احادیث	-	حدیث کی جمع
اَغراضِ رسالت	-	پیغمبرانہ کام کے مقاصد، مراد ترجمے کے ذریعے قرآن کی تعلیمات کو عام کرنا
گوش گزار کرنا	-	سنانا، کسی بات کو پہنچانا
حجم	-	لمبائی، چوڑائی اور موٹائی، سائز
سوادِ خط	-	کتابت کی روشنائی
مفاد	-	فائدہ
مضمر	-	چھپا ہوا
ہدیتہً	-	تحفے کے طور پر
جزائے خیر	-	اچھا بدلہ
بے جا	-	نامناسب
اور	-	دیگر، دوسرے
بعید	-	دور، ناممکن
رسائی	-	پہنچ
فی الواقع	-	واقعی
ساخت	-	بناوٹ
توضیح		وضاحت
از	-	سے

مشق

✤ **ایک جملے میں جواب لکھیے :**

۱۔ ڈپٹی نذیر احمد کا یہ خط کس کے نام ہے؟

۲۔ ڈپٹی نذیر احمد کو قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں کتنے برس لگے؟

۳۔ ڈپٹی نذیر احمد نے ترجمے کو بہتر بنانے کے لیے کیا کِیا؟

۴۔ ترجمے کی سرپرستی نذیر احمد کس سے حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

۵۔ اکبرالہ آبادی نے کس کے ترجمے کی تعریف کی؟

۶۔ اکبرالہ آبادی کو کس چیز پر شبہ ہوا؟

۷۔ اکبرالہ آبادی کا خط کس کے نام ہے؟

۸۔ اکبرالہ آبادی نے ترجمے کے متعلق کیا مشورہ دیا؟

بول چال

۱۔ ڈپٹی نذیر احمد کے خط میں ''دیکھ دِکھا کر'' فقرہ استعمال ہوا ہے۔ ایسے چند فقرے ہم روزانہ استعمال کرتے ہیں۔ اسے روزمرہ کہتے ہیں۔ مثلاً 'ٹھوک بجا کر'۔
ایسے دوسرے فقرے تلاش کرکے جملوں میں ان کا استعمال کیجیے۔
اسی خط میں 'واقعی میں' کا فقرہ بھی آیا ہے۔ معیاری زبان میں ایسا نہیں کہا جاتا۔ صرف 'واقعی' کہتے ہیں۔ 'واقعی میں' بولی کا فقرہ ہے۔

۲۔ اس سبق میں ایک لفظ 'ہدیۃً' استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی 'تحفے کے طور پر' ہوتے ہیں۔ ہم 'فوری طور پر' کہنے کی بجائے 'فوراً' اور 'حقیقت میں' کہنے کی بجائے 'حقیقتاً' کہتے ہیں۔ آپ ایسے ہی درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

قصداً ، جبراً ، لازماً ، تحفتاً ، رسماً

۳۔ ذیل کے محاورے مکمل کیجیے :

۱۔ کلیجا..........سے ہو جانا

۲۔ رگِ..........پھڑکنا

۳۔ انجر پنجر..........ہونا

۴۔ منہ میں..........آنا

۵۔ ....کا..........گل ہونا

۶۔ چھاتی پر..........دلنا

۷۔ ....پر..........دھرے بیٹھنا

۸۔ جان..............میں ڈالنا

۹۔ گوش..........کرنا

۱۰۔ فکر ....جانا

لفظوں کا کھیل

✤ ذیل کے الفاظ کو مکمل کیجیے۔ اس کا خیال رہے کہ الفاظ قوس میں دیے ہوئے لفظوں کے ہم معنی ہوں۔

مثال - (عجلت پسند) - بے صبر

۱۔ (عقل سے عاری) - بے..................

۲۔ (جس کا کوئی ثانی نہ ہو) - بے..................

۳۔ (جسے گنا نہ جا سکے) - بے..................

۴۔ (جسے کوئی کام نہ ہو) - بے..................

۵۔ (جس سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے) - بے..........

سرگرمی/منصوبہ :

اپنے دوست کو خط لکھیے۔ اس میں آپ اپنی پڑھی ہوئی کسی کتاب کی خوبیاں بیان کیجیے۔

آیئے زبان سیکھیں

ہائے مختفی :

ذیل کے لفظوں کو پڑھتے ہوئے ان کے تلفظ پر دھیان دیجیے :

پروانہ، پردہ، مدرسہ، درجہ، ہفتہ

ان لفظوں کا آخری حرف 'ہ' ہے لیکن اکثر ان کے تلفّظ کے آخر میں 'آ' کی آواز سنائی دیتی ہے یعنی پروانا، پردا، مدرسا، درجا، ہفتا۔

یا 'ہ' کی آواز پوری طرح ادا نہیں کی جاتی۔

پروانَ، پردَ، مدرسَ، وغیرہ

پوری طرح ادا نہ کیے جانے والے حرف 'ہ' کو **'ہائے مختفی'** کہتے ہیں۔

آپ اضافی ترکیب کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ ذیل کے مرکب الفاظ اضافی ترکیبیں ہیں :

مدرسۂ دینیات، درجۂ اوّل، پردۂ ساز

ان ترکیبوں کے مضاف کے آخر میں ہائے مختفی ہے لیکن مضاف الیہ سے ملنے پر اس پر ہمزہ لکھا جاتا ہے۔ ان ترکیبوں کو بلند آواز سے پڑھ کر غور کیجیے کہ ان میں 'ہ' کا تلفظ کیسا ہے۔

اب ان اضافی ترکیبوں کو بلند آواز سے پڑھیے :

راہِ خدا، کوہِ ست پڑا، ماہِ نو

یہاں حرف 'ہ' کو پوری طرح ادا کیا جاتا ہے اس لیے ان ترکیبوں میں یہ حرف ہائے مختفی نہیں ہے۔

چند ویب سائٹس کے نام حسبِ ذیل ہیں

- www.urducouncil.nic.in
- www.deedahwar.net
- www.urdustudies..com
- www.emarkaz.com
- www.urdudost.com
- www.sherosokhan.com
- www.minhajbooks.ws/urdu/
- www.tasawwuf.org
- www.urdubookdownload.wordpress.com
- www.rehmani.net
- www.allurdubooks.blogspot.in/p/urdu
- www.urduit.net
- www.abulhasanalinadwi.org
- www.drtaqiabedi.com
- www.rekhta.org
- www.takhliqat.com
- www.iqbalcyberlibrary.net
- www.liveurdu.com
- www.urdumaza.com.pk
- www.urdufun.com
- www.javedakhtar.urdunetwork.com
- www.jaunelia.itgo.com
- www.afsaney.com
- www.poshmaal.com
- www.pirzadaqasim.4t.com
- www.urdulibrary.paigham.net
- www.inquilab.com
- www.deoband.net/books.html
- www.urdulibrary.org
- www.englishtourdutranslation.com
- www.urduword.com
- www.hamariweb.com
- www.apniurdu.com
- www.ijunoon.net
- www.learningurdu.com
- www.lexilogos.com
- www.alrisala.org
- www.cpsglobal.org